

اقتدار میں پی ٹی آئی ہو، پیپلز پارٹی یا مسلم لیگ ن، امریکہ ہی آئی ایم ایف کے ذریعے پاکستان کی معیشت کو کنٹرول کرتا ہے۔ صرف خلافت ہی ہمیں معاشی غلامی سے نجات دلائے گی

دنیا کے بیشتر ممالک کو معاشی طور پر غلام بنانے کے لیے امریکہ کے آلہ کار، آئی ایم ایف نے 24 اپریل 2022 کو ایک بیان جاری کیا کہ "ہماری پاکستان کے وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل کے ساتھ پاکستان کی اقتصادی ترقی اور پالیسیوں پر بہت نتیجہ خیز ملاقاتیں ہوئیں ہیں۔" یوں پاکستان آئی ایم ایف کی پالیسیوں کے کنٹرول میں ہی رہے گا جس نے ملک کو پہلے ہی قرضوں، مہنگائی اور بے روزگاری کی دلدل میں ڈبو دیا ہے۔ آئی ایم ایف کی پالیسیوں کے تحت پاکستان تین ہزار ارب روپے سے زیادہ، یعنی ٹیکسوں کی آمدن کا نصف سے بھی زائد، قرضوں پر سود کی ادائیگی پر خرچ کرتا رہے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آئی ایم ایف کی پالیسیوں نے قرضوں میں سرمایہ کاری کرنے والے مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے پاکستان کو سونے کے انڈے دینے والی مرغی میں تبدیل کر دیا ہے۔ جہاں تک بجٹ خسارے کا تعلق ہے، پاکستان کے حکمران سود کی ادائیگیوں سے انکار کرنے کے بجائے ہم سے مزید ٹیکس نچوڑیں گے، جبکہ سود پر مزید قرضے لے کر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ پاکستان سود خور مافیاء کے لیے سونے کے انڈے دینے والی مرغی بنا رہے۔ آئی ایم ایف کے زیر اثر تباہ ہوتا پاکستان اپنی کرنسی کی قدر میں کمی کرتا رہے گا، اور پاکستان کو مہنگائی میں غرق کرے گا۔

اے پاکستان کے مسلمانو! نئی حکومت کے آنے کے چند ہی دنوں کے اندر، پاکستان کے وسائل کی تکتہ بوٹی کرنے کیلئے چھریوں کو تیز کر دیا گیا ہے، تاکہ مغربی استعمار سے باآسانی چبا کر کھا سکے۔ درحقیقت جمہوریت کا نظام حکمرانی ہمیں معاشی طور پر ہمیشہ مغرب کا غلام بنائے رکھے گا۔ یہ جمہوریت ہی ہے جو استعماری اداروں کی طرف سے بنائی گئی پالیسیوں اور قوانین کے نفاذ کیلئے چور راستہ مہیا کرتا ہے، چاہے وہ آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن پر مبنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا خود مختاری کا بل ہو یا ایف اے ٹی ایف کی جانب سے دی جانے والی مفلوج کر دینے والی مالیاتی اصلاحات۔ کیا اب بھی کوئی ہوش کے ناخن رکھنے والا باشعور شخص موجود ہے، چاہے وہ پاکستان میں ہو یا بیرون ملک، اسلام پسند ہو یا سیکولر، جو اس بات سے انکار کر سکے کہ جمہوریت کے تحت کوئی حقیقی تبدیلی نہیں آسکتی؟ کیا پی ٹی آئی، ن لیگ اور پی پی پی، سب نے جمہوریت میں باری باری آئی ایم ایف کے سامنے سجدہ ریز ہو کر ہماری معیشت کو تباہ نہیں کیا؟

اے پاکستان کے مسلمانو! نبوت کے نقش قدم پر قائم خلافت ہی، جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نازل کردہ احکامات کے مطابق حکمرانی کرتی ہے، ہمیں معاشی غلامی سے آزاد کر سکتی ہے۔ صرف خلافت ہی ہمیں قرضوں کے جال سے نجات دلائے گی، سود اور سود کی ادائیگی کو ختم کرے گی، کیونکہ یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کے مترادف ہے۔ صرف خلافت ہی ہوگی جو امریکہ کی ڈالر کی عالمی بالادستی کو ختم کرے گی، اسلامی کرنسی جاری کرے، جو سونے اور چاندی پر مبنی ہے، قیمتوں کو فوری طور پر مستحکم کرے گی اور کمر توڑ مہنگائی کا خاتمہ کرے گی۔ سنت نبوی ﷺ کے مطابق صرف خلافت ہی تو انائی اور معدنیات کے ذخائر کو عوامی ملکیت قرار دے گی، اور ان سے حاصل ہونے والی آمدن نجی شعبہ کے پاس نہیں جائے گی بلکہ عوام کی ضروریات پر خرچ ہوگی۔ اور عظیم اسلامی امت کی نمائندہ ریاست کے طور پر، خلافت مسلم دنیا کے وسیع وسائل کو یکجا کر کے اسے دنیا کی امیر ترین ریاست بنائے گی۔ تو کیا اب وہ وقت نہیں آگیا ہے کہ ہم بار بار جمہوریت کے ہاتھوں ڈسے جانے کے عمل کو روک دیں اور اپنے معاملات کی دیکھ بھال کے لیے نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے حزب التحریر کے ساتھ مل کر جدوجہد کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ فَتَكْتُمُونَ** "بنی اسرائیل کی سیاست انبیاء کیا کرتے تھے، اور جب کسی نبی کا انتقال ہو جاتا تو دوسرا نبی اس کی جگہ لے لیتا، لیکن یاد رکھو میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ہاں میرے بعد خلفاء ہوں گے اور وہ کثرت سے ہوں گے۔" (مسلم)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس